بسم اللہ الرحمن الرحیم

”بریشاہ“ نام رکھنا کیسا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

”بریشاہ“ نام رکھنا کیسا؟

جواب

”بریشاہ“ ایک مجہول اور غیر معروف لفظ ہے، یہ نام نہ رکھا جائے۔ شریعتِ مُطہَّرہ نے نام رکھنے کا یہ اصول بیان کیا ہے کہ نام اچھا اور بامعنی ہونا چاہیے۔ لڑکوں کے نام اگر انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم کے نام پر ہوں تو اچھا ہے کہ ان کے ناموں کی برکتیں حاصل ہوں گی۔ اور بچیوں کے نام نیک صالحات بیبیوں کے نام پر رکھیں۔

ناموں کے احکام جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2450

تاریخ اجرا: 18 ربیع الاول 1447ھ/12 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net